تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

November 24, 2022

پریس ریلیز

مشہور ماہر معاشیات ڈاکٹر اگستو لوپیز کارلوس کا جامعہ ملیہ اسلامیہ میں خطاب

شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے مورخہ تیئیس نومبر دو ہزار بائیس کو جامعہ کے کانفرنس ہال دیار میر تقی میر میں مشہور ماہر معاشیات اور گلوبل گورنینس فورم کے ڈائریکٹر ڈاکٹر اگستو لوپیز کارلوس کا 'اکومک گورنینس ان اے پوسٹ کوڈ ورلڈ' کے موضوع پر ایک خصوصی خطبہ منعقد کیا۔ پروفیسر ایم۔ مسلم خان صدر شعبہ سیاسیات نے ڈاکٹر اگستو لوپیز کارلوس اور ماہر معاشیات اور انٹرنیشنل انوائرنمنٹ فورم کے صدر ڈاکٹر آرتھر ایل دہل کو شرکائے مجلس سے متعارف کرایا۔

شعبہ سیاسیات، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پروفیسر بلبل دھار جیمس اور اس پروگرام کی کنوینر نے کارکردگی کے بہترین مظاہرے بنام لچک، سرمایہ داری کا مستقبل، صنعتی پالیسی، بہتر معاشی سرگرمی کے متعلق کوڈ بحران کے بعد ناقابل تبدیل رویوں کی بحث سے پروگرام کے لیے فضا تیار کی اور خاص طور پر حکومت اور اداروں کے رول کی بحث سے اس موضوع پر مزید گفتگو کے لیے ماحول بنایا۔ سیفٹی نیٹ اور مزید اشتمالی سماجی معاہدوں کے ذریعے ادارے کس طرح لوگوں کی امداد کریں اس میں لمبی مدت کے شفٹ کا امکان موجود ہے۔

پروفیسر نجمہ اختر شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اس اجلاس کی صدارت کی اور پروگرام کی ابتدا میں کہا کہ بحران کے اثرات کی وجہ سے بین الاقوامی رمعاشیات اور طرز حکومت میں جاری رجحانات میں تیزی آئی ہے۔ بحران کے وسیع اثرات میں ڈیجیٹل معاشیات، ریموٹ ورکنگ اینڈ لرننگ، ٹیلی میڈیسین اور ڈیلیوری خدمات وغیرہ شامل ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ عالمی اداروں میں طاقت کے عدم توازن کو درست کرنے کی ضرورت ہے تاکہ دنیا کے جنوب میں بسنے والی دنیا کی دو تہائی آبادی کی ضرورتوں اور ان کے حقوق کو بجا طور پر تسلیم کیے جانے کی ضرورت ہے۔ انھوں نے کہا کہ سوسائٹی کے متعدد شعبوں میں پیدا بحران کے ان کے تجزیے ساتھ ہی صنف پر اہم اثرات اور مستقبل کے لیے تجاویز کے سلسلے میں ان کے تجزیے کی طرف وہ پر امید نگاہوں سے دیکھتی ہیں۔

ڈاکٹر اگستو لوپیز کارلوس نے بحران سے ملنے والے زندگی کے معنی خیز سبق کا اجمالی جائزہ پیش کیا۔ انھوں نے اشارہ کیا کہ تجربات نے ہمارے معاشی نظام کے متعلق متعدد سوالات قائم کیے ہیں، اتار چڑھاؤ کے خلاف اس کی لچک اور

عمومی طور پر اس بات پر کہ آیا یہ پائے دار راہ پر ہے۔ پروفیسر نجمہ اختر کے نکات پر گفتگو کرتے ہوئے انھوں نے دور بحران کے تجربات اور مستقبل کے لیے تجاویز پر بحث کی۔ اپنی گفتگو کی ابتدا میں انھوں نے حقیقت بیان کی کہ اچھی طرح آراستہ فوجی حکومتوں سے انسانی سیکوریٹی اور ڈولپمنٹ پیرامیٹرس ہیلتھ اور ایجوکیشن تک میں قومی سیکوریٹی کے معنی و مفہوم کو دوبارہ سے بیان کرنا ہوگا۔ مزید برآں انھوں نے کورنا وائرس کی ایک خصوصیت اور پیتھوجین سے مماثل کا ذکر کیا جس سے پوری نسل انسانی کو تباہی کا خطرہ لاحق ہے۔ اسی لیے سیفٹی نیٹ کو وسیع کرنا بہترین سرمایہ کاری ہے۔

ڈاکٹر آرتھر لال دھل نے اپنی گفتگو میں معاشی اور آب و ہوا کی تبدیلی کے سروکاروں پر توجہ مرکوز کی اور مارکیٹ کے نیوکلاسیکل پیراڈائم کے مفروضات پر سوالات قائم کیے اور ماحول دوست معاشیات کے لیے موثر اپیل کی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مختلف شعبوں کے فیکلٹی اراکین اور طلبا سے لیکچر ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ تقریر کے بعد سوال وجواب کا سیشن ہوا۔ ماہرین نے اس موقع پر سی یو پی نامی 'گلوبل گورنینس اینڈ ایمرجینس آف دی گلوبل انسٹی ٹیوٹشن فار دی ٹوئینٹی فرسٹ سینچری' سے شائع شدہ اپنی کتاب شعبہ سیاسیات کے کتب خانے کو دی۔

ڈاکٹر فردوس عظمت صدیقی صنفی امور کی کارکن اور فیکلٹی سروجنی نائیڈو سینٹر فار وومین اسٹڈیز کے اظہار تشکر کے ساتھ پروگرام اختتام پزیر ہوا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی